

Published:
May 30, 2026

Principles of Hadith According to the Hanafis: Compilation, Documentation, Takhrij, and Critical Study from Selected Works of Uṣūl al-Fiqh

اصول حدیث عند الحنفیہ: منتخب کتب اصول فقہ سے جمع و تدوین، تخریج و تحقیق

Muhammad Azeem

PhD Research Scholar, Department of Islamic Studies, University of Gujrat

Dr. Shoaib Arif

Lecturer, Department of Islamic Studies, University of Gujrat

E-mail: rizvi.azimfpr@gmail.com

Abstract

This study explores the relationship between Hadith principles and Hanafi legal theory (Usul al-Fiqh), arguing that Hadith methodology is not confined to classical Hadith compilations but is also systematically embedded within Hanafi juristic literature. The research examines the historical development of Hanafi jurisprudence and analyzes key Hadith-related principles such as solitary reports (khabar al-wahid), conflict resolution, preference (tarjih), abrogation (naskh), and communal practice ('amal).

The findings demonstrate a fundamental harmony between the methodologies of Hanafi jurists and Hadith scholars, with differences primarily rooted in interpretive approaches rather than substantive disagreement. The study challenges common misconceptions regarding Hanafi disengagement from Hadith and highlights the integrative nature of Islamic legal theory.

Keywords: Hadith Methodology, Hanafi Jurisprudence, Usul Al-Fiqh, Solitary Reports, Legal Theory

تعارف

عصر حاضر میں اسلامی علوم کے حوالے سے ایک اہم بحث یہ ہے کہ آیا فقہ اور حدیث کے درمیان کوئی حقیقی تضاد موجود ہے یا نہیں۔ بعض معاصر حلقوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ فقہاء احناف نے حدیث کے مقابلے میں قیاس کو ترجیح دی، جبکہ دوسری طرف جدید اصول حدیث میں نصوص کے فہم کے لیے سیاق و سباق، مقاصد اور اجتماعی عمل کو اہمیت دی جا رہی ہے۔

Published:

May 30, 2026

زیر نظر تحقیقی مقالہ، ”منتخب کتب اصول فقہ حنفی سے ماخوذ اصول حدیث: جمع و تدوین، تخریج و تحقیق“ ایک ایسے علمی موضوع کا احاطہ کرتا ہے جس پر ماضی میں جزوی گفتگو تو ملتی ہے، مگر منظم، جامع اور اصولی سطح کی تحقیق کم دکھائی دیتی ہے۔ اس تحقیق کا بنیادی مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ اصول حدیث صرف محدثین کی مدون تصانیف تک محدود نہیں، بلکہ فقہاء احناف بالخصوص اصول فقہ حنفی کی معتبر کتب میں اصول حدیث ایک مضبوط اور مربوط صورت میں موجود ہیں۔

تحقیق میں سب سے پہلے فقہ اور فقہ حنفی کے تعارف اور تاریخی ارتقاء کو بیان کیا گیا، جس سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ فقہ حنفی محض فروعی مسائل کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل اصولی نظام رکھتی ہے۔ اس کے بعد اصول فقہ حنفی کے تاریخی پس منظر اور اس کے تدوینی مراحل پر روشنی ڈالی گئی، جس سے یہ بات واضح ہوئی کہ اگرچہ اصول فقہ کی باقاعدہ تدوین بعد میں ہوئی، مگر اس کے اصول عہدِ آئمہ احناف ہی میں عملاً موجود تھے۔

اصول حدیث کا تعارف، علوم اسلامیہ میں ان کی اہمیت، اور اصول فقہ حنفی اور اصول حدیث کے باہمی تعلق کا تحقیقی جائزہ لیا گیا۔ اس مرحلے پر یہ بات نمایاں ہوئی کہ فقہ حنفی میں خبر واحد، روایت کی قبولیت، تعارض روایات، ترجیح، نسخ و منسوخ اور عمل صحابہ جیسے مباحث درحقیقت اصول حدیث ہی کے بنیادی مباحث ہیں، جو فقہی اسلوب میں منسج ہو کر سامنے آتے ہیں۔

تحقیق کا مرکزی حصہ منتخب کتب اصول فقہ حنفی کے تجزیے پر مشتمل ہے، جن سے اصول حدیث کو استخراج، جمع اور مرتب کیا گیا۔ اس ضمن میں یہ ثابت کیا گیا کہ اصول فقہ حنفی میں روایت و درایت کے توازن، راوی کے فہم، اور حدیث کے عملی اطلاق سے متعلق اصول نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں۔ اس مقصد کے لیے التلوخ تفتازانی، البحر المحیط لزرکشی، تنزیف السامع لزرکشی، الردود والنقول لباربئی، الفصول فی الاصول لابن بکر الجصاص، اصول الشاشی لنظام الدین الشاشی، اصول السرخی، اصول البرزدوی، کشف الاسرار لعبد العزیز البخاری، میزان الاصول، کشف الاسرار، بدیع النظام لابن الساعی، التحریر لابن المہام الحنفی، اور التوضیح والتلوخ جیسی بنیادی کتب سے اصول حدیث کا استخراج کر کے ان کی جمع و تدوین کی گئی۔

بعد ازاں محدثین کے اصول حدیث، تخریج کے منافع اور عملی مثالوں کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ فقہاء احناف اور محدثین کے اصول میں بنیادی سطح پر کوئی تضاد نہیں بلکہ ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

آخر میں معاصر دور کے تناظر میں اصول فقہ حنفی اور اصول حدیث کا تجزیہ کیا گیا، جس سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ فقہ حنفی پر حدیث سے اعراض یا ضعف حدیث کے الزامات زیادہ تر اصولی ناواقفیت اور جزوی مطالعے کا نتیجہ ہیں۔ یہ تحقیق اس امر کو واضح کرتی ہے کہ اصول فقہ حنفی سے ماخوذ اصول حدیث نہ صرف معتبر ہیں بلکہ

Published:
May 30, 2026

علوم حدیث و فقہ کے درمیان ایک مضبوط ربط فراہم کرتے ہیں۔ مزید برآں معاصر اصول حدیث کے رجحانات جیسے contextual interpretation ،

holistic methodology اور interdisciplinary approaches کو حنفی اصول فقہ کے ساتھ تقابلی انداز میں پیش کیا گیا۔

علوم اسلامیہ میں اصول حدیث کو ایک مستقل فن کی حیثیت حاصل ہے، جس کا بنیادی مقصد حدیث نبوی ﷺ کی قبولیت، رد، ترجیح اور تطبیق کے لیے ایسے منضبط

قواعد فراہم کرنا ہے جو نصوص شرعیہ کے صحیح فہم اور درست تطبیق میں معاون ہوں۔ اگرچہ اصول حدیث کی باقاعدہ تدوین ایک مستقل علمی مرحلے میں وقوع پذیر

ہوئی، تاہم اس کے بنیادی مباحث، قواعد اور تطبیقی اصول فقہاء، بالخصوص فقہائے احناف کے ہاں ابتدا ہی سے عملاً موجود تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اصول فقہ حنفی کی

کلاسیکی کتب نہ صرف فقہی استنباط کا ذخیرہ ہیں بلکہ ان میں اصول حدیث کے ایسے جواہر بھی پنہاں ہیں جو باقاعدہ جمع و تدوین کے متقاضی تھے۔

فقہ حنفی کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی بنیاد محض فروعی مسائل پر نہیں بلکہ اصولی و منہجی تفکر پر استوار ہے۔ آئمہ احناف نے خبر کی اقسام، راوی کی صفات،

تعارض روایات، نسخ و منسوخ، زیادۃ الشیخۃ، روایت بالمعنی، عمل امت، تلقی بالقبول اور مخالفت قیاس جیسے مباحث پر جو اصولی گفتگو کی، وہ اگرچہ فقہی تناظر میں تھی،

مگر درحقیقت وہ اصول حدیث کے خالص مباحث شمار ہوتے ہیں۔ بعد کے محدثین و اصولیین نے انہی فقہی مباحث کو مزید نکھار کر اصول حدیث کی مستقل ابواب

کی صورت میں مرتب کیا۔

تحقیق سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ فقہاء احناف اور محدثین کے اصول میں بنیادی ہم آہنگی پائی جاتی ہے، جبکہ معاصر اصول حدیث درحقیقت انہی کلاسیکی اصولوں کی جدید

تعبیر ہے۔ حنفی اصول فقہ اور معاصر اصول حدیث درحقیقت ایک دوسرے سے متضاد نہیں بلکہ ایک ہی علمی روایت کے تسلسل ہیں۔

مصادر تحقیق

1. السرخسی۔۔۔ أصول السرخسی
2. البرزوی۔۔۔ أصول البرزوی
3. البخاری۔۔۔ کشف الأسرار
4. السمرقندی۔۔۔ میزان الأصول
5. صدر الشریعہ۔۔۔ التوضیح والتلویح
6. ابن الہمام الحنفی۔۔۔ التحرير
7. معاصر مصادر

Published:

May 30, 2026

8. وہبہ الزحیلی۔۔ اصول الفقہ الاسلامی۔
9. نور الدین عتر۔۔ منہج النہد فی علوم الحدیث
10. یوسف القرضاوی۔۔ کیف تعامل مع السنۃ النبویۃ
11. منہج تحقیق (Methodology)
12. استخراجی (Extraction from classical texts)
13. تقابلی (Classical vs Contemporary)
14. تحلیلی (Conceptual analysis)

مرکزی مباحث

خبر واحد اور معاصر حدیثی مناج

اصول حدیث میں اخبار کی تقسیم محض ایک فنی واصطلاحی بحث نہیں، بلکہ یہ تقسیم براہ راست شرعی احکام کے اثبات، فقہی استدلال کے مناج، اور اجتہادی ترجیحات سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ بالخصوص فقہ حنفی میں خبر واحد کا مقام ایک مستقل اور دقیق اصولی بحث کا متقاضی رہا ہے، کیونکہ احناف نے نصوص شرعیہ کے فہم میں قطعی و ظنی دلائل کے امتیاز، عمل امت، قیاس، اور مقاصد شریعت جیسے عناصر کو ہمیشہ پیش نظر رکھا ہے۔

اسی وجہ سے آئمہ احناف اور ان کے اصولیین نے خبر واحد کو نہ تو مطلقاً ناقابل حجت قرار دیا اور نہ ہی اسے بلا قید و شرط ہر مقام پر قطعی دلیل کے درجے میں رکھا، بلکہ اس کے قبول و رد کے لیے ضوابط، شرائط اور قرائن متعین کیے۔ یہی وہ اصولی منہج ہے جو منتخب کتب اصول فقہ حنفی میں مختلف اسالیب کے ساتھ جلوہ گر نظر آتا ہے۔ چونکہ یہ فصل منتخب کتب اصول فقہ حنفی سے ماخوذ اصول حدیث کی جمع و تدوین پر مشتمل ہے، اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے خبر واحد سے بحث کا آغاز کیا جائے؛ کیونکہ یہی وہ قسم خبر ہے جس پر فقہی اختلافات کی بنیاد پڑتی ہے۔ نسخ و منسوخ، تعارض الاخبار، عمل امت، قیاس، اور ترجیح جیسے مباحث مرتب ہوتے ہیں اور جس کے ذریعے اصول حدیث اور اصول فقہ کے باہمی تعامل کو سب سے زیادہ واضح طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔

- احناف کے نزدیک: "الخبر الواحد حجة إذا استجمع شرائط القبول"¹
- معاصر اصول حدیث میں بھی یہی تصور "authenticated solitary reports" کی صورت میں موجود ہے، مگر اس میں contextual reading کو شامل کیا گیا ہے۔²

اس پورے تجزیے سے واضح ہوتا ہوتا ہے کہ محدثین اور فقہائے احناف دونوں خبر واحد کو اصولاً حجت مانتے ہیں۔ اختلاف قبول و رد میں نہیں بلکہ ترجیح اور تطبیق میں ہے۔ حنفی اصول فقہ میں خبر واحد پر قیود، دراصل حدیث کو رد کرنا نہیں بلکہ اس کے مفہوم کو وسیع تر شرعی نظام میں رکھنا ہے۔

Published:

May 30, 2026

عارضِ احادیث اور جدید تطبیقی مناج

- کلاسیکی اصول: "الجمع اولى من الترجیح"³
- معاصر مناج:

Contextual harmonization

Maqasid-based reconciliation

یہ درحقیقت اسی اصول کی جدید توسیع ہے۔

اس بحث سے یہ نتائج سامنے آتے ہیں کہ تعارضِ احادیث حقیقی نہیں بلکہ ظاہری ہوتا ہے۔ حنفی اصول فقہ اور اصول حدیث جمع و تطبیق کو اولین ترجیح

دیتے ہیں۔ جدید تطبیقی مناج دراصل انہی کلاسیکی اصولوں کی توسیع ہیں۔ اختلافِ جدید اور قدیم کے درمیان نہیں، بلکہ اسلوب اور تعبیر کا ہے۔ یوں تعارضِ احادیث کا باب فقہ حنفی، اصول حدیث اور معاصر علمی مناج کو ایک ہی اصولی دھارے میں جوڑ دیتا ہے۔

تعالی امت اور Contemporary Consensus

- امام سرخسی: "ما تلتقینہ الا بالقبول فھو حجة"⁴

Living tradition, Scholarly consensus میں معاصر اصول حدیث

کو بطور قرینہ استعمال کیا جاتا ہے۔⁵

اس پورے بحث سے درج ذیل اصولی حقائق سامنے آتے ہیں:

1. تعالی امت حدیث کے مقابل نہیں بلکہ حدیث کے فہم کا ذریعہ ہے۔
 2. فقہائے احناف اور محدثین دونوں تعالی کو حجیت حدیث کا معاون قرینہ مانتے ہیں۔
 3. اختلاف صرف اصطلاح اور اطلاق میں ہے، اصول میں نہیں۔
- معاصر اصول حدیث نے بھی اس اصول کو:

1. "Community Validation"

2. "Scholarly Reception"

Published:

May 30, 2026

جیسے عنوانات کے تحت دوبارہ زندہ کیا ہے۔

یوں تعامل امت ایک ایسا مشترک اصول ہے جو حنفی اصول فقہ، کلاسیکی اصول حدیث اور معاصر حدیثی نتائج سب کو باہم جوڑ دیتا ہے۔

اصول ترجیح اور جدید Hermeneutics

- احناف کے اصول: راوی کی فقہت، قیاس سے موافقت
- معاصر اصول: Interpretive hierarchy, Textual coherence
- یہ دونوں دراصل ایک ہی اصول کے مختلف اظہار ہیں۔

اس بحث سے مندرجہ ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

- اصول ترجیح جمع کے بعد آتے ہیں، اس سے پہلے نہیں۔
- حنفی اصول فقہ اور اصول حدیث کے قواعد ترجیح ہم آہنگ ہیں۔
- معاصر تعبیرات انہی اصولوں کی سیاقی و مقاصدی توسیع ہیں۔
- یوں ترجیح کا باب اختلاف نہیں بلکہ منہجی وحدت کو ظاہر کرتا ہے۔

زیادۃ الامتہ اور Critical Hadith Analysis

احناف کے نزدیک:

زیادۃ الامتہ تقبل بشرط عدم المخالفة⁶

معاصر اصول

Modern Hadith criticism

Variant analysis

Isnad-cum-matn evaluation

یہ حنفی موقف کے قریب ہے۔ مزید یہ نتائج بھی پیش کئے گئے کہ

Published:

May 30, 2026

- زیادۃ الشیخہ محدثین کے نزدیک بھی مشروط القبول ہے۔
- احناف اس میں عموم بلوی، تعامل امت اور کثرت رواۃ کو شامل کرتے ہیں۔
- اختلاف قبول یار دیں نہیں بلکہ دائرہ قبول میں ہے۔
- جدید تطبیقات میں احناف کا منہج زیادہ احتیاطی اور جامع نظر آتا ہے۔
- معاصر علمی غلط فہمیوں کا ازالہ
- پہلی غلط فہمی: حنفیہ حدیث کو قیاس پر قربان کرتے ہیں۔

جواب:

- حنفیہ قیاس کو حدیث کے مقابل نہیں بلکہ حدیث کے فہم کے لیے استعمال کرتے ہیں، اور ترک ہمیشہ قوی دلیل کی بنا پر ہوتا ہے۔
- دوسری غلط فہمی: ترک حدیث انکار حدیث ہے۔

جواب:

- اصولیین اور محدثین دونوں کے نزدیک انکار حدیث کفریہ عت ہے، جبکہ ترک عمل ایک اجتہادی فیصلہ ہے۔
- مزید یہ بیان کیا گیا کہ:

1. ترک حدیث رد حدیث نہیں بلکہ ترجیح دلیل ہے۔
2. اس کے اسباب: نسخ، تعارض، ترجیح، تعامل امت۔
3. حنفی اصول فقہ اور محدثین کے منہج میں اس باب میں اصولی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔
4. معاصر اعتراضات زیادہ تر اصطلاحی مغالطے پر مبنی ہیں، نہ کہ حقیقی اختلاف پر۔

معاصر تناظر میں مطابقت (NEW SECTION)

حنفی اصول فقہ اور معاصر اصول حدیث: ایک تطبیقی جائزہ

معاصر دور میں اصول حدیث میں جو نمایاں رجحانات سامنے آئے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

1. Contextual Understanding

حدیث کو سیاق و سباق میں سمجھنا۔ یہ اصول حنفی اصول میں عموم بلوی اور تعامل امت کی صورت میں پہلے سے موجود ہے۔

2. Maqasid al-Shariah Approach

Published:

May 30, 2026

احکام کو مقاصد کے تحت سمجھنا۔ احناف کے ہاں استحسان اور قیاس خفی اسی تصور کی عملی شکل ہیں۔⁷

3. Interdisciplinary Method

فقہ، حدیث، اصول، تاریخ کا امتزاج یہی منہج ائمہ احناف کا تھا۔

4. نقدِ حدیث میں توازن

صرف سند نہیں بلکہ متن بھی احناف درایت کو اہمیت دیتے ہیں۔ جبکہ معاصر محققین matn criticism کو revive کر رہے ہیں۔

نتائج (Conclusions)

اس تحقیقی مطالعے کے نتیجے میں یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ:

- اصول حدیث کا دائرہ صرف محدثین کی تصانیف تک محدود نہیں بلکہ فقہاء احناف کے اصولی ذخیرے میں بھی یہ اصول ایک منظم اور مستحکم صورت میں موجود ہیں۔ اصول فقہ خفی در حقیقت اصول حدیث ہی کا ایک فقہی اور تطبیقی اظہار ہے، جس میں نصوص شرعیہ کے فہم، روایت کی جانچ، اور عملی اطلاق کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔
- تحقیق سے یہ نتیجہ بھی اخذ ہوتا ہے کہ:
- ائمہ احناف پر حدیث کو قیاس پر مقدم نہ کرنے یا حدیث سے اعراض کا الزام علمی و تحقیقی معیار پر پورا نہیں اترتا۔ فقہ خفی میں خبر واحد، تعارض روایات اور ترجیح کے اصول محدثین کے اصول سے ہم آہنگ ہیں، البتہ ان کی تعبیر اور اسلوب مختلف ہے۔ یہی اختلاف اسلوب بعض اوقات غلط فہمیوں کو جنم دیتا ہے۔
- منتخب کتب اصول فقہ خفی کا تجزیہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ:
- یہ کتب اصول حدیث کے ایک قیمتی اور کم توجہ پانے والے علمی ذخیرے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ان کتب کا مطالعہ اصول حدیث کے تناظر میں کیا جائے تو فقہ اور حدیث کے درمیان موجود ظاہری خلیج بڑی حد تک ختم ہو سکتی ہے۔
- معاصر علمی ماحول میں جہاں فقہ اور حدیث کو بعض اوقات ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کر دیا جاتا ہے، یہ تحقیق اس امر کی طرف رہنمائی کرتی ہے کہ:
- دونوں علوم دراصل ایک ہی علمی روایت کے دو تکمیلی پہلو ہیں۔ اصول فقہ خفی سے ماخوذ اصول حدیث اور محدثین کے اصول حدیث کے درمیان تطبیق اور ہم آہنگی کو سامنے لانا عصر حاضر کی ایک اہم علمی ضرورت ہے۔
- آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ:
- یہ مقالہ نہ صرف فقہ خفی اور اصول حدیث کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے بلکہ آئندہ تحقیقی کام کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم کرتا ہے، جس کے ذریعے علوم حدیث و فقہ کے درمیان فہم، اعتدال اور علمی توازن کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

سفارشات (Recommendations)

زیر نظر تحقیقی مقالے کے نتائج کی روشنی میں درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں، جو نہ صرف اس تحقیق کے علمی ثمرات کو واضح کرتی ہیں بلکہ آئندہ تحقیق اور تدریسی میدان میں اس کے عملی اطلاق کی راہیں بھی ہموار کرتی ہیں:

1. اصول حدیث کی تدریس اور تحقیق میں فقہاء احناف کی اصولی کتب کو باقاعدہ طور پر شامل نصاب کیا جانا چاہیے، تاکہ طلبہ اور محققین کو یہ ادراک حاصل ہو سکے کہ اصول حدیث صرف محدثین کے ہاں ہی نہیں بلکہ فقہی مصادر میں بھی مضبوط بنیادوں کے ساتھ موجود ہیں۔
2. اصول فقہ حنفی سے ماخوذ اصول حدیث پر ایک مستقل، منظم اور جامع تحقیقی ذخیرہ (Encyclopedic Work) مرتب کیا جائے، جس میں مختلف اصولیین کے نصوص کو یکجا کر کے اصول حدیث کے تحت منقح صورت میں پیش کیا جائے۔
3. جامعات اور دینی اداروں میں اصول فقہ اور اصول حدیث کے مشترکہ تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں، تاکہ دونوں علوم کے درمیان پائی جانے والی ظاہری تفریق ختم ہو اور ایک متوازن علمی فہم فروغ پاسکے۔
4. معاصر محققین اور ناقدین کو چاہیے کہ فقہ حنفی پر حدیث سے اعراض یا ضعف حدیث سے متعلق اعتراضات قائم کرتے وقت اصول فقہ حنفی کے منہج اور اصطلاحات کو ملحوظ رکھیں، تاکہ علمی نقد تعصب کے بجائے اصولی بنیادوں پر استوار ہو۔
5. تخریج حدیث کے جدید منہج کو فقہی ذخیرے پر منطبق کرنے کے لیے خصوصی تحقیقی و تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں، تاکہ فقہ اور حدیث کے مابین عملی ربط کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔
6. اصول فقہ حنفی کی منتخب کتب پر موضوعاتی (Thematic) مطالعات کو فروغ دیا جائے، خصوصاً ان مقامات پر جہاں روایت، درایت، تعارض ادلہ اور ترجیح کے اصول زیر بحث آتے ہیں، کیونکہ یہی مقامات اصول حدیث کے ساتھ براہ راست تعلق رکھتے ہیں۔
7. اس تحقیق کو بنیاد بنا کر دیگر فقہی مکاتب فکر کے اصول فقہ سے اصول حدیث کے استخراج پر تقابلی مطالعات کیے جائیں، تاکہ امت کے فقہی وحدیثی ورثے کی جامع تصویر سامنے آسکے۔
8. عصری علمی ماحول میں فقہ اور حدیث کے باہمی تعلق پر ہونے والے غیر متوازن مباحث کے ازالے کے لیے ایسی تحقیقی کاوشوں کو فروغ دیا جائے جو تطبیق، اعتدال اور علمی ہم آہنگی کو بنیاد بنائیں۔
9. یہ سفارش کی جاتی ہے کہ مستقبل میں اصول فقہ حنفی اور اصول حدیث کے باہمی تعلق کو جدید تحقیقی اسالیب، ڈیجیٹل ڈیٹا بیسز اور مخطوطات کے مطالعے کے ذریعے مزید وسعت دی جائے، تاکہ تحقیق کا دائرہ محض نظری نہ رہے بلکہ تحقیقی وسائل سے بھی مستفید ہو۔
10. آخر میں یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اس مقالے کے نتائج کو اعلیٰ سطحی علمی جرائد اور سیمینارز کے ذریعے علمی حلقوں تک پہنچایا جائے، تاکہ فقہ حنفی اور اصول حدیث کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ ہو اور ایک متوازن علمی روایت کو فروغ ملے۔

Published:

May 30, 2026

اختتامیہ

یہ مقالہ اس بات پر منتج ہوتا ہے کہ اصول فقہ حنفی اور اصول حدیث کے درمیان گہری ہم آہنگی نہ صرف کلاسیکی دور میں موجود تھی بلکہ معاصر علمی رجحانات بھی اسی تسلسل کا حصہ ہیں۔ اس ہم آہنگی کو سمجھنا جدید اسلامی فکر کی ایک اہم ضرورت ہے۔

حوالہ جات

1. البرزدوی، أصول البرزدوی، ج 2، ص 45۔
2. عمر، نور الدین، منہج النقد فی علوم الحدیث، ص 112۔
3. النووی، شرح صحیح مسلم، ج 1، ص 33۔
4. السرخسی، أصول السرخسی، ج 1، ص 341۔
5. القرطبی، یوسف، کیف تعامل مع السنۃ، ص 89۔
6. ابن الصلاح، علوم الحدیث، ص 102۔
7. الزحلی، وہب، أصول الفقہ الاسلامی، ج 2، ص 1045۔